© rasailojaraid.com

جواب: اس صورت میں اَخیافی (ماں جائے) بھائی محمد خان اور بہن نذیراں بی بی کے لئے کل ترکہ سے ایک تہائی ہے۔ قرآنِ مجید میں ہے: ﴿فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ﴾ (النساء:۱۲)

"(اخیافی بھائی) اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے۔ (یہ حصے بھی) بعد اداءِ وصیت وقرض، بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے)۔"

واضح ہو کہ بایں صورت لڑکے اور لڑکی کے لئے حصہ برابر ہے۔ اور باقی ماندہ جائیداد کے حقدار بحیثیتِ عصبہ فضل، عبدل، شفیع تین چچازاد بھائی ہیں۔ بصورتِ نقشہ اس کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں

تصحیح مسئلہ کل حصص: ۹

اَخیافی بھائی	اَخیافی بہن	اَخیافی بہن	چچازاد	چچازاد	چچازاد
محمد خان	نذیراں بی بی	رشیداں بی بی	فضل	عبدل	شفیع
۱	۱	۱	۲	۲	۲

☆ سوال: محمد شفیع اور رضیہ بی بی کا نکاح ۸/فروری ۱۹۹۸ء کو ہوا۔ اور مؤرخہ ۱۵/جون ۱۹۹۹ء کو بچہ پیدا ہوا۔ محمد شفیع مؤرخہ ۴ جولائی ۱۹۹۹ء کو فوت ہوگیا۔ رضیہ بی بی اور بچہ اپنے والدین کے پاس ہیں، اب

الف: سامانِ جہیز کس کا حق ہے؟

ب: محمد شفیع نے جو زیور رضیہ بی بی کو بوقت شادی ڈالا تھا وہ کس کا حق ہے؟

ج: بچہ شرعی طور پر کس کے پاس رہے گا؟

جوابات: (الف) جہیز کا سامان چونکہ والدین کی طرف سے عورت کو ملتا ہے۔ اس لئے یہ خالصۃً اس کا حق ہے، شوہر کو اس میں کوئی دخل نہیں۔

(ب) شوہر کی طرف سے بیوی کو عطا کردہ زیور عرفِ عام میں اگر تو عورت کی ملکیت قرار دیا جاتا ہے تو المعروف کالمشروط کے اصول پر عورت اس کی مالکہ ہوگی۔

بصورتِ دیگر اس کو شوہر کے ترکہ میں شمار کرکے کل جائیداد کا آٹھواں حصہ بیوہ کو دیا جائے کیونکہ میت کی اولاد موجود ہے۔ قرآنِ مجید میں ہے: ﴿فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ﴾ (النساء:۱۲)

(ج) ماں کا حق تربیت سب سے زیادہ ہے جب تک وہ آگے نکاح نہیں کرتی۔ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے پاس شکایت کی کہ میرا بچہ اس کے باپ نے چھین لیا ہے تو آپؐ نے فرمایا: جب تک نکاح نہ کرے، اس کی زیادہ حقدار ہے۔ (بحوالہ مسند احمد، سنن ابوداود اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے)

محدث کی ویب سائٹ پر سابقہ دو سال کے تمام شمارے کسی وقت بھی مطالعہ کئے جا سکتے ہیں۔ جو لوگ ان مضامین کو دوبارہ شائع کرنا چاہیں، ان کے لئے ان مضامین کی ٹائپنگ بھی ویب سائٹ پر موجود ہے، آج ہی دیکھیں: www.isslam.com

© rasailojaraid.com